Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ، عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۶ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۲۸ نبوت ۱۳۵۸ھش ۲۸ نومبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۷۰

جماعت احمدیہ کے ذریعہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے ایک لاکھ چالیس ہزار نسخوں کی اشاعت

غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے قرآن عظیم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کا کام تیز کر دیا گیا

ربوہ ۲۶ نبوت (نومبر) خداوند تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ توفیق دی ہے کہ اس کے ذریعے سے قرآن کریم کے انگریزی ترجمے کے ایک لاکھ چالیس ہزار نسخے دنیا بھر میں پھیلائے جا چکے ہیں۔ الحمد للہ

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ نے آج یہاں جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں ان کے مطابق ۱۹۵۵ء سے ۱۹۷۹ء تک چوبیس سال کے عرصہ میں پاکستان کے علاوہ متعدد بیرونی ممالک میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ مع متن طبع کیا گیا ہے۔ جن ممالک میں یہ ترجمہ شائع ہوا ہے ان میں ہالینڈ، بھارت، غانا، ہانگ کانگ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ شامل ہیں۔ امریکہ میں حال ہی میں جماعت احمدیہ کو یہ توفیق ملی ہے کہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمے کے بیس ہزار نسخے شائع کئے گئے ہیں۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ نے بتایا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن مجید کے متن کے ساتھ اس کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرا کے دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی جو مہم جاری فرمائی ہوئی ہے اس میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تیزی کے ساتھ پیش رفت ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا ہر قدم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں جماعت احمدیہ قرآن حکیم کی وسیع پیمانے پر اشاعت کے لئے خصوصی توجہ دے رہی ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی کتب قرآن مجید ہی کی تفسیر ہیں۔

انگریزی ترجمہ کے ساتھ قرآن مجید کے جو نسخے اب تک طبع ہو چکے ہیں ان کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

۱۹۵۵ء میں ہالینڈ میں پانچ ہزار نسخے، ۱۹۶۰ء میں پاکستان سے دس ہزار نسخے، ۱۹۶۵ء میں بھارت سے پانچ ہزار نسخے طبع ہوئے۔ اس کے بعد ۱۹۶۷ء سے ۱۹۷۵ء تک پاکستان سے جو تراجم شائع کئے گئے ان کی تفصیل کے مطابق ۱۹۶۷ء میں تین ہزار ۱۹۶۸ء میں دو ہزار، ۱۹۷۲ء میں چھبیس ہزار اور اسی سال مزید تیس ہزار، ۱۹۷۴ء میں ۹ ہزار اور ۱۹۷۵ء میں دس ہزار نسخے شائع کئے گئے۔ اس کے بعد غانا سے ۱۹۷۸ء میں دس ہزار نسخے، ۱۹۷۹ء میں ہانگ کانگ سے دس ہزار نسخے اور حال ہی میں امریکہ سے بیس ہزار کی تعداد میں قرآن کریم کے مزید نسخے طبع ہوئے ہیں۔ یہ کل تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار بنتی ہے اور اب صد سالہ جوبلی فنڈ کے تحت اس تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے تحریر کیا ہے کہ:-

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو اسہال سے تو آرام ہے مگر پیٹ میں درد ہے قارورہ میں انفیکشن نکلی ہے ضعف بہت ہو گیا ہے"

احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو جلد از جلد کامل صحتیابی بخشے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترم ڈاکٹر محمد احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ تقریباً ۱۸-۱۹ دن سے بہت بیمار ہیں۔ بخار، خون کی کمی اور اسہال کی تکلیف ہے۔ باوجود ہر طرح کے علاج معالجہ کے بہت خفیف سا فرق پڑا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ بستر سے اٹھ بھی نہیں سکتے۔ احبابِ کرام سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی جلد از جلد کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد۔ ربوہ)

ولادت

عزیزم برادرم وسیم چوہدری حال مقیم فرینکفورٹ مغربی جرمنی ابن چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیر مرحوم کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 11/79 کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام اویس چوہدری تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین

(مجید چوہدری احمد برادرز ریلوے روڈ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۲۷ نبوت ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعمالِ حسنہ کو قبولیت کے درجہ پر پہنچانے والا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اعمال صالحہ پر بہت زور دیا ہے حتّٰی کہ دینی و دنیوی فلاح کو اعمال صالحہ کی بجاآوری کے ساتھ وابستہ ٹھہرایا ہے لیکن اعمال صالحہ کی اس بنیادی اہمیت کے باوجود اُس نے خبردار فرمایا ہے کہ اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق ملنے پر ہی خوش نہ ہو جاؤ اور یہ نہ سمجھ بیٹھو کہ چونکہ تمہیں اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق مل رہی ہے اس لئے تم فلاح سے ضرور ہمکنار ہو گے کیونکہ لبسا اوقات لوگ غیر شعوری طور پر عجب و پندار یا اسی قسم کی دوسری برائیوں کے مرتکب ہو کر اپنے اعمال کو گنوا بیٹھتے ہیں اور اجر و ثواب کا ملنا تو درکنار وہ اپنے آپ کو عذاب کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ پس اصل چیز یہ ہے کہ انسان محض اعمالِ صالحہ بجالانے پر ہی خوش نہ ہو بلکہ اِس کوشش اور فکر میں لگا رہے کہ اسے مقبول اعمال بجالانے کی توفیق ملے تاکہ وہ جناب الٰہی سے اجرِ بے حساب کا مستحق قرار پا سکے۔

اِس حقیقت کو ذہن نشین کرانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ ایسے لوگوں کا ذکر کیا ہے کہ جو اپنی دانست میں بڑے ہی نیک اعمال بجالانے والے تھے لیکن نیک اعمال بجالانے کے باوجود بعض ایسی کوتاہیاں یا لغزشیں بھی اُن سے سرزد ہو جاتی تھیں جو ان کے تمام نیک اعمال پر پانی پھیر دیتی تھیں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ ایک جگہ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝ (التوبہ آیت ۶۹)

ترجمہ:۔ ان کے اعمال دُنیا کے متعلق بھی اور آخرت کے متعلق بھی ضائع ہو گئے اور وہ نقصان اُٹھانے والے (لوگوں میں شامل) ہو گئے۔

یہ تو وہ لوگ تھے جو اپنی دانست میں نیک اعمال بجالانے کے ساتھ ساتھ ایسی لغزشوں کے مرتکب ہوئے جو صریح کفر پر دلالت کرتی تھیں اس لئے ان کے اعمال حبط ہوئے بغیر نہ رہے اور ان کا دنیا اور آخرت میں خسارہ پانے والوں میں شمار ہوئے بغیر نہ رہا۔ اللہ تعالیٰ نے خود مومنوں کو بھی خبردار فرمایا ہے کہ وہ اپنے نیک اعمال بجالانے پر نازاں نہ ہوں بلکہ نیک اعمال بجالانے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور کمال عاجزی اور انکسار کے ساتھ یہ دعائیں کرتے رہیں (اور دعائیں کرنے سے کبھی غافل نہ ہوں) کہ وہ ان کے اعمال حسنہ کو محض اپنے فضل سے قبول فرما لے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفرقان کے آخر میں عباد الرحمٰن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے رحمٰن کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں یعنی ان سے جہالت کی باتیں کرتے ہیں تو وہ غصہ میں نہیں آتے بلکہ ان سے کہتے ہیں کہ تم جو چاہو کہو ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دُعا کرنے والے ہیں۔ وہ اپنے رب کو یاد کرتے ہوئے راتیں سجدوں میں اور کھڑے ہو کر گزار دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ ہم سے جہنم کا عذاب ٹلا دے۔ پھر وہ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے اور نہ بخل کرتے ہیں بلکہ ان کا خرچ ان دونوں حالتوں کے بین بین ہوتا ہے۔ نیز وہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حفاظت بخشی ہو قتل کرتے ہیں سوائے شرعی حق کے۔ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں۔ وہ جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے۔ اور جب وہ لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو ان میں شامل نہیں ہوتے بلکہ بزرگانہ طور پر وہاں سے گزر جاتے ہیں۔ اور جب انہیں ان کے رب کی آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو ان سے بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ بھی دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔ اپنے خاص بندوں کی صفات اور ان کے نیک اعمال کا ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے نیکی پر قائم رہنے کی وجہ سے بہشت میں بالاخانے دیئے جائیں گے اور اس میں انہیں دعائیں دی جائیں گی اور سلامتی کے پیغام پہنچائے جائیں گے۔ وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے۔ (از: خلاصہ آیات ۶۴ تا ۷۷)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنے حقیقی بندوں کے نیک اعمال کا ذکر کیا ہے وہاں ان کی بعض دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور اس طرح یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ محض نیک اعمال کا بجالانا ہی کافی نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ کے حضور پوری عاجزی اور تضرع کے ساتھ یہ دعائیں نہ کی جائیں کہ خدا تعالیٰ ان کے اعمال کو شرف قبولیت سے نوازے۔ چنانچہ خاص طور پر عباد الرحمٰن کی یہ دعا کہ اے ہمارے ربّ ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔ نیک اعمال کی قبولیت کی التجا پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ سے نہ صرف خود اپنے لئے بلکہ اپنی اولاد کیلئے بھی متقی بننے کی دُعا کی گئی ہے اور متقی ہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے نیک اعمال کو خُدا قبول کرتا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝ (المائدہ آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ صرف متقیوں سے (ان کے نیک اعمال) قبول کرتا ہے۔

اب چونکہ نیک اعمال اُس وقت تک قبول نہیں ہوتے جب تک کہ انسان ان کی قبولیت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور کمال عاجزی اور تضرع سے دعائیں نہ کرے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے سچے اور حقیقی بندوں کی صفات، ان کے نیک اعمال اور عاجزانہ متضرعانہ دعاؤں کا ذکر کرنے کے معاً بعد صرف نیک اعمال بجالانے کو کافی سمجھنے والوں کو خبردار فرمایا:۔

قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّىۡ لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ ۚ (الفرقان آیت ۷۸)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دُعا (اور استغفار) نہ ہو۔

اِس انتباہ سے ظاہر ہے کہ حصولِ فلاح کے لئے محض نیک اعمال کی بجاآوری کافی نہیں ہے جب تک کہ وہ نیک اعمال جناب الٰہی میں مقبول نہ ٹھہریں اور انہیں قبولیت کے درجہ پر پہنچانے والا ذریعہ ہے دُعا۔ دُعا خود اپنی ذات میں ایک عمل صالح ہے اور عمل صالح بھی ایسا جو دوسرے اعمال صالحہ کی قبولیت کا سبب بنتا ہے۔ اگر نیک اعمال کے ساتھ دُعا نہ ہو تو ایسے اعمال حبط ہو جاتے ہیں ؛

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسُول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خُدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کے دن قریب آ رہے ہیں۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ ابھی سے اس میں شامل ہونے کے لئے تیاری شروع فرما دیں ؛

(ناظر اصلاح وارشاد)

ذکرِ حبیب علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا بچوں سے محبت بھرا سلوک

(از حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

"اپنے بچوں کے ساتھ حضور کا سلوک نہایت شفقت اور محبت کا تھا۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ سردیوں کا موسم تھا۔ مَیں سکول کے لڑکوں کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھنے کے لئے بڑی مسجد میں گیا۔ ان دنوں طالب علموں کے لئے ظہر کی باجماعت نماز سکول کے انتظام کے تحت بڑی مسجد میں ہؤا کرتی تھی۔ اس وقت مجھے سردی لگی جو خوشگوار سی معلوم ہوئی۔ نماز پڑھ کر جب سکول کے کمرہ میں مَیں واپس آیا تو مجھے پیشاب کی حاجت محسوس ہوئی۔ چنانچہ میں اجازت لے کر گھر آیا اور نچلی منزل سے مکان میں اُن سیڑھیوں سے داخل ہؤا جو حضرت صاحب کے رہائشی دالان میں کھلتی تھیں۔ اس کے بعد مجھے اتنا یاد ہے کہ مَیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پلنگ کی پائینتی کی طرف سہارا لگا کر لیٹ گیا ہوں۔ جب میری آنکھ کھلی ہے تو غالباً دوسرا دن تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میرے پاس تھے اور تیمارداری کر رہے تھے۔ مجھے اتنا شدید بخار تھا کہ مَیں بے ہوش ہو گیا تھا۔ اِسی طرح جب ہم کبھی بیمار ہو جاتے۔ تو بیماری میں خواہش کیا کرتے کہ آتش بازی کے انار اور پٹاخے وغیرہ چلانے کی اجازت دی جائے۔ حضور انار چلانے کی اجازت تو دیدیا کرتے تھے لیکن پٹاخوں کی نہیں۔ حضور فرمایا کرتے تھے کہ انار وغیرہ سے ہوا بھی صاف ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس میں کوئی حرج نہیں۔

اِسی طرح حضور بچوں کی صحت کا بھی بڑا خیال رکھا کرتے تھے۔ گرمیوں میں جب باہر سونے کا موسم ہوتا تھا تو اُس وقت ہمارے اُوپر سائبان لگوائے جاتے تاکہ ہم اوس وغیرہ سے محفوظ رہیں اور بیمار نہ ہو جائیں۔

اِسی طرح حضور بعض اوقات بچوں کو پیسے وغیرہ بھی دیا کرتے تھے مجھے یاد ہے کہ ایک دودفعہ حضور نے مجھے ایک روپیہ بھی دیا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بچوں کی بیماری میں اُن کا علاج بھی تجویز فرما دیا کرتے تھے اور اپنے پاس سے دوائی بھی دیا کرتے تھے۔

ابتدائی زمانہ میں قادیان کے قریب کے گاؤں کی عورتیں وغیرہ حضور سے آکر اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے دوائی لے جایا کرتی تھیں۔ کئی دفعہ کئی عورتیں دوائی حاصل کرکے اپنی تسلّی کی خاطر پوچھا کرتی تھیں کہ کیا اس سے آرام آجائے گا۔ تو حضور فرمایا کرتے تھے کہ ہاں اس سے آرام آجائے گا۔

ایک دفعہ ایک عورت اپنے بچہ کو لائی جسے کھانسی کی شکایت تھی۔ حضرت امّاں جانؓ بھی اُس وقت حضور کے پاس موجود تھیں۔ حضرت اماں جانؓ نے دیکھتے ہی فرمایا کہ اس بچہ کو کالی کھانسی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ابھی تک اُس بچے کی کھانسی کی آواز نہیں سُنی تھی اور نہ ہی کوئی اور علامت دیکھی تھی۔ جب حضور نے اس بچہ کو دیکھا تو فرمایا کہ ہاں اسے تو کالی کھانسی ہی ہے۔ اور ساتھ ہی حضرت اماں جانؓ سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کیسے پتہ لگا کہ اس بچہ کو کالی کھانسی ہے۔ تو حضرت اماں جانؓ نے فرمایا کہ دیہات کی یہ عورتیں معمولی کھانسی کی تو پرواہ ہی نہیں کرتیں۔ اگر کالی کھانسی ہی ہو تو تبھی جا کر یہ کسی کے پاس علاج کے لئے جاتی ہیں۔"

(از تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء)

دُعائے مغفرت

میرے نانا جان محترم غلام محمد صاحب ابن محترم بابا شیر محمد صاحب مورخہ ۱۶-۱۱-۷۹ کو اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۝

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے نانا جان کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قُرب میں جگہ دے اور ہم تمام سوگواران کو صبر کرنے کی توفیق دے آمین ۔ (مبارک احمد شاہد ڈال کوٹ ضلع شیخوپورہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنیکا موقع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی، جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے ...... بہت زیادہ حصّہ لے گی"۔

توقع ہے کہ آپ اپنا چندہ وقفِ جدید حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ۳۱ دسمبر سے قبل ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

خُدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کر کے اپنے اموال کی حفاظت کیجیئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خُدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا"۔

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ

(البقرہ ع ۲۴)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اموال کو خرچ کر کے ان کی حفاظت کیجئے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کے عہدیدار

۲۹ مارچ ۱۹۷۹ء کو مجلس طلبائے سابق کی اراکین عاملہ کا انتخاب آئندہ دو سال کے لئے ہؤا تھا جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحمت فرمادی تھی۔ اس کی اشاعت میں تاخیر ہو گئی ہے۔ عہدیدار مندرجہ ذیل ہیں:۔

صدر مجلس طلبائے سابق۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔

نائب صدر مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

جنرل سیکرٹری۔ لئیق احمد طاہر صاحب استاذ الجامعہ۔ سیکرٹری تجنید و مال۔ حافظ مظفر احمد صاحب استاذ الجامعہ۔ ارکان۔ مکرم شیخ نصیر الدین صاحب، مکرم ملک مبارک احمد صاحب، مکرم محمد احمد صاحب جلیس۔ مکرم نور الحق صاحب تنویر اساتذہ کرام جامعہ احمدیہ۔ اور مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی۔

مجلس طلبائے سابق کے منشور کے مطابق مذکورہ بالا اراکین عاملہ نے مندرجہ ذیل آٹھ اراکین کو عاملہ کا رُکن مقرر کیا ہے:۔

(۱) مکرم میر محمود احمد صاحب امریکہ (۲) مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
(۳) " عبدالوہاب آدم صاحب غانا (۴) " مولانا محمد منور صاحب کینیا۔
(۵) " محمد اجمل صاحب شاہد۔ نائیجیریا (۶) " نسیم مہدی صاحب سوئٹزرلینڈ
(۷) " عطاء المجیب صاحب راشد۔ جاپان (۸) " منیر الاسلام صاحب انڈونیشیا۔

(سیکرٹری جنرل۔ مجلس طلبائے سابق)

درخواست دُعا

جماعت احمدیہ فیروز والہ کے ایک دوست منور احمد صاحب ملی کے دائیں ہاتھ کی انگلیاں چارہ کاٹنے والی مشین میں آکر کٹ گئی ہیں۔ وہ سول ہسپتال گوجرانوالہ میں داخل ہیں جملہ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

(۲)

مکرمہ طاہرہ بتول صاحبہ بیگم ملک اعجاز صاحب مرحوم دوالمیال ... ۔۔۔ ۴۰۰
" کوم بی صاحبہ بیگم میجر ملک حبیب اللہ خان والدہ ملک اعجاز احمد ومختار احمد صاحب دوالمیال ... ۔۔۔ ۵۰۰
" سعیدہ بیگم اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب دارالرحمت وسطی ۲ ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" امانت بی بی اہلیہ ماسٹر رشید احمد صاحب چونڈہ ... ۔۔۔ ۴۰۰
" امۃ الرحمٰن بشریٰ اہلیہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم گوجرانوالہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" بیگم چوہدری ظفر احمد صاحب کاہلوں دارالصدر شمالی ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" زبیدہ بیگم ملک نصیر احمد صاحب کراچی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" امۃ الرشید مبارک صاحبہ کراچی ... ۔۔۔ ۳۱۰
" بیگم عصمت قاسم صاحبہ مجوکہ بھیرہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" نصرت زمانی اہلیہ ملک نصیر احمد صاحب ساہیوال ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرم سید تبسم حسین شاہ صاحب منجانب دادا سید عنایت حسین شاہ و دادی سیدہ ہدایت النساء مرحومین لاہور ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرمہ مبارکہ بشارت بیگم بشارت احمد صاحب سرگودہا ... ۔۔۔ ۳۰۰
" امۃ الحسیب منجانب والدہ بسم اللہ سلطانہ صاحبہ دارالنصر غربی ربوہ ... ۔۔۔ ۵۰۰
" ثریا لطیف صاحبہ کراچی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" بشریٰ محمود صاحبہ " ... ۔۔۔ ۳۰۰
" بیگم صاحبہ تاثیر صاحب " ... ۔۔۔ ۳۰۰
" اقبال بیگم منجانب شوہر محترم حافظ عزیز احمد صاحب مرحوم چنیوٹ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" مہتاب بی بی اہلیہ ملک غلام احمد صاحب مرحوم ساہیوال ... ۔۔۔ ۳۱۰
" بشریٰ صاحبہ اہلیہ شیخ سمیع اللہ صاحب فیصل آباد ... ۔۔۔ ۱۰۰۰
" سیدہ محمودہ بیگم اہلیہ سید محمد اقبال حسین منجانب والدین مرحوم وخوشدامنہ مرحومہ سیدۃ النساء صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" اے ۔ ایچ قدسیہ میاں صاحبہ سوئٹزرلینڈ ... ۔۔۔ ۳۴۰
" سعیدہ بشریٰ انور اہلیہ سید محمد انور صاحب دارالصدر شمالی ربوہ ... ۔۔۔ ۳۵۰
" سکینہ بیگم صاحبہ مرحومہ عبدالسلام صاحب منجانب امۃ المجید صاحبہ دارالصدر شرقی ۲ ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" امۃ النصیر اہلیہ محمد سلیم صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" محمودہ سلطانہ اہلیہ شیخ محمد محسن صاحب مرحوم فیصل آباد ... ۔۔۔ ۳۰۰
" زبیدہ بیگم حکیم خلیل احمد مرحوم سابق ناظر تعلیم وتربیت قادیان ... ۔۔۔ ۳۰۰
" اقبال صادقہ صاحبہ اہلیہ راجہ بشیر الدین احمد صاحب جنجوعہ معہ بچگان ساکن بڈھہ رانجھا ضلع سرگودہا ... ۔۔۔ ۳۰۰
" سعیدہ بیگم اہلیہ عبدالعزیز صاحب منجانب والدہ مرحومہ استانی صفیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی عبدالقادر صاحب صحابی ۔ دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ کراچی ... ۔۔۔ ۵۰۰
" مسعودہ شاہدہ گوہر والدہ مرحومہ معراج بیگم صاحبہ کراچی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" امۃ العزیز بیگم عبدالحکیم خان صاحب " ... ۔۔۔ ۳۰۰
" ناصرہ حافظ بشیر صاحب " ... ۔۔۔ ۳۰۰
" حمیدہ بیگم صاحبہ منجانب والدہ مرحومہ طالعہ بی بی صاحبہ گولیکی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" بدرالنساء خانم صاحبہ فجی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" عنایت بیگم اہلیہ نذر محمد صاحب چک سکندر ... ۔۔۔ ۳۰۰
" آمنہ طیبہ اہلیہ راجہ عبدالواسع صاحب دارالعلوم شرقی ۲ ربوہ ... ۔۔۔ ۵۰۰

مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا ... ۔۔۔ ۳۰۰
" استانی خورشید بیگم مرحومہ اہلیہ محمد شفیع صاحب سیالکوٹ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" نعیمہ حمید صاحبہ اہلیہ حمید اللہ خان صاحب مبلغ سیرالیون ... ۔۔۔ ۳۰۰
" نسرین ظفر اہلیہ سید ظفر احمد صاحب لیبیا ... ۔۔۔ ۳۵۰
" محمودہ اظہر صاحبہ سیالکوٹ ... ۔۔۔ ۵۰۰
" راحت تنویر و آصف جمیل صاحب میجر منجانب معصومہ مرحومہ اہلیہ ڈاکٹر محمد جی صاحب راولپنڈی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" امۃ الباسط صاحبہ مردان ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرم عباس احمد صاحب منجانب والدہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ پنڈ دادنخاں ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرمہ زکیہ بیگم صاحبہ سکھر ... ۔۔۔ ۵۰۰
" صفیہ بیگم اہلیہ شیخ محمود احمد صاحب لالہ موسیٰ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" عائشہ بی بی اہلیہ میاں فضل الٰہی احمدی صاحب " ... ۔۔۔ ۳۰۰
" غلام فاطمہ اہلیہ شیخ عبدالحق صاحب " ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرم محمد احمد زاہد صاحب منجانب والدہ مرحومہ رشیدہ افتخار النساء صاحبہ گڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرمہ مریم نصرت موسیٰ صاحبہ کراچی ... ۔۔۔ ۳۰۰
" بیگم صاحبہ سید تفضل حسین شاہ صاحب بہاولنگر ... ۔۔۔ ۳۲۵
" فرخندہ شاہ صاحبہ منجانب والدہ صاحبہ آمنہ بشریٰ مرحومہ و پوتی ہما لاہور ... ۔۔۔ ۳۰۰
" سردار بیگم بشیر احمد رانا صاحب کراچی ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرم ثاقب زیروی صاحب منجانب والدہ محترمہ و اہلیہ محترمہ لاہور ... ۔۔۔ ۳۰۰
مکرمہ حفیظہ بیگم مرحومہ اہلیہ چوہدری سلیم اللہ صاحب منجانب والدہ راج بی بی صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۔۔۔ ۳۰۰
" بشریٰ فضل صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل احمد صاحب بھٹی میرپور خاص منجانب والدہ مرحومہ پیرزادی سیدہ امۃ الحفیظ گولیکی اہلیہ مولوی محمد اعظم بوتالوی صاحب ... ۔۔۔ ۳۱۵
" بشیراں بی بی صاحبہ منجانب خود و شوہر مکرم شجاعت علی صاحب مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ ... ۔۔۔ ۴۰۰

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگذاری

جن مجالس نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ بابت ماہ اخاء/اکتوبر نہیں بھجوائی وہ براہِ کرم جلد بھجوا دیں۔ آپ کی رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع ومقامی خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

فارم فہرست تجنید اطفال آپ کو بھجوائے جا چکے ہیں جن مجالس نے ابھی تک اطفال کی فہرست نہیں بھجوائی وہ براہِ مہربانی جلد از جلد فہرست تجنید مکمل کرکے دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔ جن مجالس کو فارم نہ ملے ہوں یا مزید فارم کی ضرورت ہو تو فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں تاکہ فارم دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔

(سیکرٹری تجنید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ کا موتیا بند کا اپریشن دو ہفتہ قبل فیصل آباد میں ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور پوری طرح بینائی بحال فرما دے۔

(محمد مسعود ابن چوہدری محمد شفیع صاحب خادم مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ)